اللہ تعالی پر لفظِ "چیز" کا اطلاق کرنا کیسا؟

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2389

تاریخ اجراء: 11 رجب المرجب 1445ھ / 23 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اللہ پاک چیز ہے ایسا کہنا کیسا اور اگر کوئی ایسا کہتا ہے تو اس پر کیا حکم ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اللہ تعالٰی پر لفظِ چیز اور شے کا اطلاق درست و جائز ہے، اس پر قرآن کریم اور ائمہ وفقہاء کے درج ذیل اقوال دلیل ہیں۔

ارشاد باری تعالٰی ہے﴿قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ﴾ ترجمہ: تم فرماؤ سب سے بڑی گواہی کس کی تم فرماؤ کہ اللہ گواہ ہے مجھ میں اور تم میں۔ (سورۃ الانعام، آیت 19)

امام اہل سنت امام ابو منصور الماتریدی رحمہ اللہ تفسیر تاویلات اہل السنۃ میں لکھتے ہیں: "وفی قولہ تعالی (قل أی شیء) دلالۃ أنہ یقال لہ شیء، لانہ لولم یجز أن یقال لہ شیء لم یستثن الشیء منہ" ترجمہ: اللہ تعالٰی کے فرمان (قل أی شیء) میں اس بات پر دلیل ہے کہ اسے شے کہا جا سکتا ہے، اس لیے کہ اگر اسے شے کہنا جائز نہیں ہوتا، تو شے سے اس کا استثناء نہ کیا جاتا۔ (تفسیر الماتریدی، ج4، ص39، دار الکتب العلمیۃ)

اور امام رازی رحمہ اللہ تفسیر کبیر میں فرماتے ہیں: "واحتج الجمهور على تسمية الله تعالى بالشيء بهذه الآية وتقريره أنه قال أي الأشياء أكبر شهادة ثم ذكر في الجواب عن هذا السؤال قوله قل الله وهذا يوجب كونه تعالى شيئا، كما أنه لو قال: أي الناس أصدق فلو قيل: جبريل، كان هذا الجواب خطأ لأن جبريل ليس من الناس فكذا هاهنا۔۔۔۔۔وفي المسألة دليل آخر وهو قوله تعالى: كل شيء هالك إلا وجهه [القصص:88] والمراد بوجهه ذاته، فهذا يدل على أنه تعالى استثنى ذات نفسه من قوله كل شيء والمستثنى يجب أن يكون داخلا تحت المستثنى منه، فهذا يدل على أنه تعالى يسمى باسم الشيء۔۔۔۔۔۔فنقول: لفظ الشيء أعم الألفاظ، ومتى صدق الخاص صدق العام، فمتى

صدق فیه کونه ذاتا وحقیقة وجب أن یصدق علیه کونه شیئا وذلك هو المطلوب واللہ أعلم" ترجمہ: اور جمہور نے اللہ تعالیٰ پر لفظ شے کے اطلاق کے جواز پر اس آیت سے استدلال کیا ہے، اس کی تشریح یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "کون سی شے شہادت میں بڑی ہے" پھر اس سوال کا جواب ذکر کیا "کہو اللہ " اور یہ اس بات کو لازم کرتا ہے کہ اللہ شے ہے، جیسے اگر کوئی کہے "لوگوں میں سب سے زیادہ سچا کون ہے؟" اگر یہ جواب دیا جائے کہ "جبریل" یہ جواب غلط ہو گا، کہ جبریل لوگوں میں داخل نہیں، اسی طرح یہاں ہے۔۔۔۔۔ تو اس آیت سے بھی اللہ تعالیٰ کو شے بولنے پر استدلال کرنا درست ہے۔۔۔۔۔ اس مسئلہ پر ایک اور دلیل بھی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "ہر شے ہلاک ہو جائے گی سوائے اس کے وجہ کہ" وجہ سے مراد اس کی ذات ہے، تو یہ اس بات پر دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات کا استثناء اپنے قول "کل شیء" سے کیا ہے اور مستثنیٰ میں ضروری ہے کہ وہ مستثنیٰ منہ میں داخل ہو، تو یہ اس بات پر دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اسم شے سے موسوم کیا جا سکتا ہے۔۔۔۔۔ تو ہم کہتے ہیں لفظ شے سب سے عام الفاظ میں سے ہے، اور جب خاص صادق آتا ہے تو عام بھی آتا ہے، تو جب اللہ تعالیٰ کے متعلق یہ صادق آیا کہ وہ ذات اور حقیقت ہے تو لازم ہے کہ اس پر شے کا ہونا بھی صادق آئے، اور یہی مطلوب ہے، واللہ اعلم۔(تفسیر الرازي، التفسیر الکبیر، ج12، ص498، 499، دار احیاء التراث العربی)

پھر امام الائمہ سراج الامہ امامِ اعظم رضی اللہ عنہ سے بھی اللہ تعالیٰ کے لیے لفظِ شے کا اطلاق منقول ہے، امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ فقہ الاکبر میں فرماتے ہیں: "وھو شیء لا کالاشیاء" ترجمہ: وہ شے ہے لیکن اور اشیاء کی طرح نہیں۔

اس کی شرح میں علامہ علی قاری فرماتے ہیں: "ھذا فذلکة الکلام و مجملة المرام، فانه سبحانه شیء أی موجود بذاته وصفاته الا انه لیس کالأشیاء المخلوقة ذاتاً وصفةً" ترجمہ: یہ منتہائے کلام ہے کہ اللہ تعالیٰ شے ہے یعنی اپنی ذات وصفات کے ساتھ موجود ہے لیکن ذات وصفات میں اشیائے مخلوقہ کی طرح نہیں۔(شرح الفقه الاکبر، صفحہ 117، دار البشائر الاسلامیہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net